

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا زبردستی دلوانی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جبری طلاق واقع نہیں ہوتی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إن الله تجاوز لي عن أمتي الخطأ والنسيان فما استخفرتهم عليه"

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کی خطا اور بھول کو معاف کر دیا ہے نیز وہ گناہ بھی معاف کر دیتے ہیں جن پر انہیں مجبور کیا گیا ہو۔" (صحیح، صحیح ابن ماجہ 2045 - کتاب الطلاق باب طلاق المکرہ والناسی دار قطنی 171 - 170/4 - ابن جان 7219 - طبرانی کبیر 10911 مستدرک حاکم 198/2 - طحاوی فی شرح معانی الآثار 95/3 - بیہقی 356/7)

شرح کبیر میں ہے کہ:

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے اس روایت میں کوئی اختلاف نہیں کہ جبری طلاق واقع نہیں ہوتی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جابر سمیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی روایت کیا گیا ہے۔ اور عبد اللہ بن عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ حسن جابر بن زید رحمۃ اللہ علیہ شریح رحمۃ اللہ علیہ، عطاء رحمۃ اللہ علیہ، طاؤس رحمۃ اللہ علیہ عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ امام اوزعی رحمۃ اللہ علیہ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ امام اسحق رحمۃ اللہ علیہ امام ابو ثور رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی کے قائل ہیں۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی) حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

429 ص

محدث فتویٰ